19669

10 شوال 1442

22 MAY 2021

دار الافتاء
جامعة العلوم الإسلامية
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم تقریباً 400 بنگلوز پر مشتمل ایک رہائشی علاقے کی منتخب ایسوسی ایشن ہیں . ہم ہر سال رمضان کے مہینے میں رہائشی لوگوں سے درخواست کر کے زکواۃ کی رقم جو اور جتنا دینا چاہے ایسوسی ایشن کے اکاونٹ میں جمع کر کے عید سے قبل ایسوسی ایشن کے تنخواہ دار ملازمین جن میں چوکیدار، سپر وائزر اور دیگر شامل ہیں ان میں جمع شدہ زکوۃ کی دقم ایک کمیٹی کے ذریعے برابر برابر تقسیم کر دیتی ھے.

آپ سے معلوم یہ کرنا ھے کہ ہمارا یہ عمل درست اور شرعی احکامات کے مطابق ھے.

خیر خواہ: عبدالقدوس ہاشمی

ممبر ایگزیکیوٹیو کمیٹی

اور سیز پاکستانی بنگلوز ریزیڈینٹس ایسوسی ایشن. گلستان جوہر بلاک A 16 - کراچی

Abdul Quddus <quddushashmi@gmail.com>

شاہ محمد
فتوی نمبر: 19449

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا

صورت مسؤلہ میں ایسوسی ایشن کے اکاونٹ میں جمع شدہ زکات کی رقم ایسوسی ایشن کے تنخواہ دار ملازمین کو دینا درست ہے، بشرطیکہ تنخواہ دار ملازمین مستحق زکات ہوں، زکات کی رقم تنخواہ میں شمار نہ ہو اور زکات کی وجہ سے ملازمین کی تنخواہ میں کمی بیشی نہ ہو۔

فتاوی شامی میں ہے:

فمصرفه كالغنائم (هو فقير، وهو من له أدنى شيء) أي دون نصاب أو قدر نصاب غير نام مستغرق في الحاجة.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (2/ 339)

الجواب صحیح
محمد شفیق عارف

والله أعلم

کتبہ
شاہ محمد
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاون کراتشی
01 ذوالقعدہ 1442 / 12 جون 2021

الجواب صحیح
ابوبکر سعید الرحمن

الجواب صحیح
محمد انعام الحق